بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۹

بارہویں فصل: رزق اور عمر کے متعلق (۲)

ImamSadiq.tv

رزق میں برکت کے اسباب

- صدقہ

اللہ ہمارے اعمال واِنفاق کا محتاج نہیں ہے بلکہ وہ غنی مطلق ہے پس ہم جو کچھ عمل وانفاق کرتے ہیں وہ ہمارے ہی فائدہ کے لئے ہے۔ لہذا صدقہ اور خیرات کرنے سے ہمارا مال بظاہر کم ہو جاتا ہے لیکن دوسرے راستوں سے اللہ ہمارے اخراجات بچالیتا ہے یا غیر متوقع طور پر ہمارے مال میں اضافہ کر دیتا ہے۔اور آخرت میں جو اس کا دس گنا یا سات سو گنا تک دینے کا وعدہ کیا ہے وہ الگ ہے۔اور اللہ کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

اور کوئی یہ خیال نہ کرے کہ جب ہمارے پاس ہو گا تبھی صدقہ دیں گے بلکہ حضرتﷺ بطور مطلق فرمارہے ہیں کہ: (نہ ہو تو) صدقہ دے کر روزی اتارو۔

- صبح سویرے اٹھنا: اس سے انسان کا جسم وذہن تروتازہ اور بانشاط ہوتا ہے جس سے ہر طرح کے کام میں برکت ہوتی ہے۔
- خوشخط لکھنا

اسلام میں بظاہر چھوٹی سے چھوٹی باتوں کو بھی بہت اہمیت دی گئی ہے یہاں تک کہ تحریر کا خوشخط ہونا بھی روزی کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔اور یہ نفسیاتی اثر بھی رکھتا ہے جس کے ذریعہ سے لوگوں کے دل آپ کی طرف مجذوب ہو جاتے ہیں۔

- گشادہ روئی اور اچھے سے بات کرنا

امام حسینؑ سے روایت ہے: زنانہ کرنا، گھر کے سامنے جھاڑو لگانا اور برتنوں کو پاک صاف رکھنا باعث بے نیازی و برکت ہے۔

گناہ کبیرہ صرف زنا، چوری، قتل، غصب اور اس جیسے دوسرے گناہ نہیں ہیں؛ بلکہ ہر وہ چھوٹا گناہ بھی گناہ کبیرہ بن جاتا ہے جسے ہم چھوٹا سمجھ کر بار بار انجام دیتے ہیں اور اہمیت نہیں دیتے۔ گناہ چاہے صغیرہ ہو یا کبیرہ ہمارے دل میں نفرت سب سے ہونا چاہئے تاکہ اس کا ارتکاب تو کیا کبھی اس کا تصور بھی نہ کریں۔

ڈریے ہر اس گناہ سے جو بے توجہی، کم اہمیت دینے اور تکرار کی وجہ سے عادی اور گناہ کبیرہ میں تبدیل ہو جائے۔

- عظمت خداوند عالم کا اعتراف کرتے ہوئے خشوع کے ساتھ نماز قائم کرنا
- سورۂ واقعہ پڑھنا خاص کر رات میں اور عشاء کے وقت
- سورۂ یس اور سورۂ ملک پڑھنا صبح کے وقت
- اذان سے پہلے مسجد میں حاضر ہونا

- ہمیشہ باطہارت (وضو یا غسل سے) رہنا
- نافلۂ صبح اور نمازِ وتر گھر میں پڑھنا

نمازِ وتر ایک رکعت ہے جس میں قنوت پڑھا جاتا ہے۔اس میں تین بار سورہ توحید پڑھ سکتے ہیں، مستحب ہے۔اور نافلۂ عشاء بھی ایک رکعت ہے جسے بیٹھ کر دو رکعت پڑھا جاتا ہے اسے وتیرہ کہا جاتا ہے۔

آٹھ رکعت نافلۂ شب اور دو رکعت نماز شفع کے بعد پڑھی جانے والی ایک رکعت نمازِ وتر کے بعد (نماز صبح تک) دنیاوی چیزوں کے بارے میں گفتگو نہ کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

یہ نمازیں اور ان کے متعلقہ آداب رزق میں برکت کا سریع ترین ذریعہ ہیں۔

- نامحرم عورتوں کے ساتھ بنا ضرورت نہ بیٹھے
- بے ہودہ و بے کار کی باتوں میں اپنے آپ کو مشغول نہ رکھے ورنہ اہم اور ضروری چیزوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

کہا جاتا ہے: جب کوئی بہت زیادہ بولے تو سمجھو بے وقوف و دیوانہ ہے۔

مولائے کائناتؑ فرماتے ہیں: "جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو بات کم ہو جاتی ہے "یعنی کم گوئی کمالِ عقل کی علامت ہے۔البتہ یہ ہر جگہ کے لئے قاعدہ کلیہ نہیں ہے بلکہ عام حالتوں کے لئے ہے۔ورنہ جہاں بولنا ضروری ہو مثلاً اپنے اوپر یا کسی پر ہونے والے ظلم کا دفاع کرنا، حق کا مطالبہ کرنا، دین کی حفاظت کرنا وغیرہ ایسی جگہوں پر بولنا واجب ہے۔